الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

ای میل darulifta@gmail.com ویب سائٹ www.jamiabinoria.net فون 2560300-2560400 فیکس 2564586

Name :> Muhammad Atif Amin

Address :> Lahore, Pakistan

Subject :> AQAID

Writer :> عبدالواحد

Serial No :> 8162

Fatwa No :>

Date :> 4/1/2010

Email :>

Salam, I work in USA based company here in Lahore. I want to ask about the dealing with non muslims like Christian and Qadiani. Case 1: we have servant in our company who is christian. he washes, cleans our all utensils of Food and also he himself serves food to all of us. So what is exact order in Islam regarding this issue.
Case 2: What about Qaadiani. Can we eat with them or their food etc.
JazzakAllah.

السلام علیکم:

۱-: میں امریکہ کی کمپنی جس کی شاخ لاہور میں ہے اس میں کام کرتا ہوں میں اس بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہم بیع وشراء کرتے ہیں غیر مسلموں سے جیسے عیسائی اور قادیانی۔

۲-: ہمارے کمپنی کے اندر کچھ نوکر عیسائی ہیں جو برتن دھوتے ہیں اور کھانے بھی ہمیں پیش کرتے ہیں اس کے بارے میں اسلام میں کیا رائے ہے۔ اور کیا ہم قادیانیوں کے ساتھ کھا سکتے ہیں یا ان کا کھانا بھی۔؟

الجواب حامداً ومصلیاً!

سائل کو چاہئیے کہ بلا ضرورت مسلمانوں کو چھوڑ کر غیر مسلموں اور قادیانیوں جیسے زندیق لوگوں کے ساتھ خرید وفروخت اور کھانے پینے کا معمول نہ اپنائے تاکہ ان کے کفر کی نفرت دل سے نہ نکلے البتہ کبھی کبھار اگر کھانے کا موقع ہو کھانے کی چیز حلال اور برتن بھی صاف ہوں تو مل بیٹھ کر کھانے کی بھی گنجائش ہے جبکہ قادیانیوں کیساتھ تو اس سے بھی احتراز چاہئیے۔

فی الفتاوی الھندیۃ: لابأس بأن یکون بین المسلم والذمی معاملۃ اذا کان مما لابد منہ کذا فی السراجیۃ۔ (ج۵ ص۳۴۱)۔

وایضاً: قال محمد رحمہ اللہ عنہ ویکرہ الاکل والشرب فی أوانی المشرکین قبل الغسل ومع ھذا لو أکل أو شرب فیھا قبل الغسل جاز ولایکون أکلا ولا شاربا حراما وھذا اذا لم یعلم.... بنجاسۃ الأوانی فأما اذا علم فانہ لایجوز أن یشرب ویأکل منھا قبل الغسل ولو شرب أو أکل کان شاربا وأکلا حراما۔

وایضاً: ولم یذکر محمد رحمہ اللہ تعالی عنہ..

(جاری ہے)

أكل مع المجوسي ومع غيره من أهل الشرك أنه هل
يحل أم لا وحكي عن الحاكم الامام عبدالرحمن الكاتب
أنه ان ابتلي به المسلم مرة أو مرتين فلا بأس به و
أما الدوام عليه فيكره كذا في المحيط - (ج ٥ ص ٣٤٧) -

واللہ أعلم بالصواب -
محمد عبدالواحد عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی -
٨ جمادی الثانی ١٤٣١ھ -

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
١١ جمادی الآخرہ ١٤٣١ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شکور [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
١٢ جمادی الثانی ١٤٣١ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
٨١٦٣
٢٦-٥-١٠

[illegible]